ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے دوسرا مَدَنی کام

بَعدِ فجر مَدَنی حلقہ

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ

(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بعدِ فجر مَدَنی حلقہ

دُرود شریف کی فضیلت

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے **بَخْشِش کی دُعا کرتے رہیں گے۔** (1)

عجب کرم ہے کہ خود مجرموں کے حامی | گناہگاروں کی بخشش کرانے آئے ہیں
وہ پرچہ جس میں لکھا تھا دُرُود اس نے کبھی | یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معمولاتِ اِمام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

حضرت سَیِّدُنا امیر مُعاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک بار مدینہ مُنَوَّرہ کے ایک قریشی شخص سے حضرت سَیِّدُنا امام حَسَن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے مُتَعَلِّق دَرْیافْت فرمایا تو اس نے عَرض کی: اے اَمِیرُ الْمُؤْمِنِین! وہ **نمازِ فَجْر ادا فرمانے کے بعد سُورج طُلُوع ہونے تک مَسْجِدِ نبوی ہی میں تشریف فرما رہتے۔** پھر مُلاقات کیلئے آئے ہوئے مُعَزَّزِین سے

(1) ...... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵
(2) ...... سامانِ بخشش، ص ۹۳-۹۴ ملتقطاً

ملتے اور گفتگو فرماتے یہاں تک کہ کچھ دن نِکَل آتا تو 2 رَکْعَت نَماز ادا فرما کر اُمَّہاتُ الْمُؤمِنِین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ کی خِدْمَت میں سلام عَرْض کرنے کے لئے تشریف لے جاتے، وہ آپ کو (خوش آمدید کہتیں اور) بسا اَوقات کوئی چیز تُحْفَۃً پیش فرماتیں۔ اس کے بعد آپ اپنے گھر تشریف لے جاتے۔[1]

کیا بات رضاؔ اُس چمنستانِ کرم کی
زہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حسن پھول[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صبح کے وقت کو غنیمت جانئے

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! صُبْح کے وَقْت کو غنیمت جانئے کہ ہمارے اَسلاف ہمیشہ وَقْت کی قَدْر کرتے ہوئے نمازِ فَجْر کے بعد اِشْرَاق و چاشت تک کے وَقْت کا بھی خاص خَیال رکھا کرتے اور کوشش فرماتے کہ ان کا یہ وَقْت بھی مَسْجِد ہی میں گزرے، جیسا کہ نواسۂ رسول حضرت سَیِّدُنا امام حَسَن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مُتَعَلِّق بیان ہوا کہ **وہ نمازِ فَجْر ادا فرمانے کے بعد سُورَج طُلُوع ہونے تک مَسْجِدِ نَبَوِی ہی میں تشریف فرما رہتے** اور **اَدائے مُصطفٰے** کو ادا کرتے کہ **اللہ** کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بھی یہی مَعْمُول مُبارَک تھا کہ جب فَجْر کی نَماز ادا فرماتے تو طُلُوعِ آفتاب تک نَماز پڑھنے کی جگہ پر ہی تشریف فرما

[1] ....تاریخ مدینہ دمشق، ۱۳۸۳ – حسن بن علی بن ابی طالب، ۱۳/۲۴۱

[2] ....حدائق بخشش، ص۷۹

رہتے۔ [1] اور ایک رِوایَت میں ہے کہ (اسکے بعد) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دو۲ رکعتیں بھی اَدا فرمایا کرتے۔ [2]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا نمازِ فَجْر کے بعد طُلُوعِ آفتاب تک مَسْجِد میں بیٹھے رہنا، ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہی سنّت نہیں بلکہ ہمارے اَسلاف کا بھی یہی طریقہ رہا ہے۔ جیسا کہ اِمامِ اَجَلّ حضرت سَیِّدُنا شیخ ابُو طالِب مکّی رَحمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بندہ جہاں (فَجْر کی) نماز پڑھے تو اسی جگہ قبلہ رُخ بیٹھا رہے اور مُسْتَحَب یہ ہے کہ کسی سے بات نہ کرے یا اَعمال و وظائف میں مگن رہے۔ بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی طُلُوعِ فَجْر سے لے کر طُلُوعِ آفتاب تک خیر و بھلائی کے عِلاوہ ہر طرح کی بات کرنے کو ناپسند کرتے تھے، بلکہ بعض تو نیکی کی دَعْوَت پر مَبْنِی باتوں کے عِلاوہ ہر قسم کی گفتگو کو بھی بُرا سمجھتے تھے۔ مزید فرماتے ہیں کہ یہ ایک سنّت ہے، جو چھوڑ دی گئی ہے۔ [3] حالانکہ اس وَقْت کی فضیلت کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہے: جو شخص صُبْح کے وَقْت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے سکھانے کے لئے جائے تو اسے پورے عمرے کا ثواب ملے گا۔ [4] اور ایک رِوایَت میں ہے کہ اس کے لئے ایسے مُجاہِد کا ثواب لکھا جائے گا جو غنیمت حاصِل کر کے لوٹتا ہے۔ [5]

---

[1] ...... مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب فضل الجلوس... الخ، ص ۲۴۳، حدیث: ۲۸۷

[2] ...... قوت القلوب، الفصل السابع فی ذکر اوراد النہار، ۱/ ۳۲

[3] ...... قوت القلوب، الفصل السادس فی ذکر عمل المرید بعد صلاۃ الغداۃ، ۱/ ۳۰

[4] ...... مستدرک، کتاب العلم، من جاء المسجد لتعلم الخیر، ۱/ ۲۸۱، حدیث: ۳۱۷

[5] ...... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزھد، ما جاء فی لزوم المساجد، ۸/ ۱۷۳، حدیث: ۷

بلکہ ایک مرتبہ **اللہ** کریم کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا **عبد اللہ بن مَسْعُود** رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے اِرشاد فرمایا: صُبْح اس حال میں کرو کہ یا تو تم عالِم ہو یا طالِب عِلْم ہو یا ان کی صُحبَت اِختِیار کرنے والے ہو ان کے عِلاوہ چوتھے نہ بننا کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ [۱]

"مدنی حلقہ" کے 8 حروف کی نسبت سے بعدِ فجر تا اِشراق مسجد میں بیٹھنے کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفٰے

﴿1﴾ ☜ جس نے نمازِ فَجر با جَماعت ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک بیٹھ کر **اللہ** پاک کا ذِکْر کیا پھر دو۲ رکعتیں ادا کیں تو اسے ایک کامِل حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔ [۲]

﴿2﴾ ☜ جو نمازِ فَجر کے بعد **اِشْراق** کی دو۲ رکعتیں اَدا کرنے تک اپنی جگہ بیٹھا رہے اور خَیْر کے عِلاوہ کوئی بات نہ کہے اس کے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زِیادہ ہوں۔ [۳]

﴿3﴾ ☜ جو نمازِ فَجر ادا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی دُنْیَوی بات نہ کرے اور **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتا رہے پھر **چاشت** کی چار۴ رکعتیں ادا کرے تو گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جائے گا جیسا کہ اس دن تھا جس دن اِس کی ماں نے اِسے جنا تھا

[۱] ......دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، ص۹۶، حدیث: ۲۵۴

[۲] ......ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر مما یستحب من الجلوس. . .الخ، ص۱۷۱، حدیث: ۵۸۶

[۳] ......ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ص۲۱۱، حدیث: ۱۲۸۷

کہ اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔[1]

﴿4﴾ جس نے فَجْر کی نَماز ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتا رہا پھر دو یا چار رکعتیں ادا کیں اس کے بدَن کو **جہنّم کی آگ نہ چھو سکے گی۔**[2]

﴿5﴾ سیِّد عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک لشکر نجد کی جانب روانہ فرمایا تو وہ بہُت سارا مالِ غنیمت لئے جلد لَوٹ آیا تو کسی نے کہا کہ ہم نے اس گروہ سے زِیادَہ جَلْدی لوٹنے اور کثْرَت سے مالِ غنیمت لانے والا لشکر کبھی نہیں دیکھا، اس پر حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی قوم کے مُتَعَلِّق نہ بتاؤں جو اس سے زِیادَہ مالِ غنیمت حاصِل کرکے جلد لوٹ آتی ہے، یہ وہ قوم ہے جو نمازِ فَجْر میں حاضِر ہوتی ہے، پھر طُلُوعِ آفتاب تک بیٹھ کر **ذِکْرُ اللہ** کرتی رہتی ہے۔[3]

﴿6﴾ جو شخص فَجْر کی نَماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھ کر **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتا ہے تو فرشتے اس کے لئے یہ دُعا کرتے ہیں: **یا اللہ!** اسے بخش دے، **یا اللہ!** اس پر رحم فرما۔[4]

﴿7﴾ جو شخص نمازِ فَجْر پڑھے، پھر وہیں بیٹھ کر طُلُوعِ آفتاب تک **اللہ** پاک کا ذِکْر

[1] ...... مسند ابی یعلی، ۱۱۲- مسند عائشۃ، ۳/۳۹۴، حدیث: ۴۳۶۴

[2] ...... شعب الایمان ۲۳- باب فی الصیام، فصل فیمن فطر صائم، ۳/۴۲۰، حدیث: ۳۹۵۷

[3] ...... ترمذی، احادیث شتی، ۱۰۸- باب، ص ۸۱۴، حدیث: ۳۵۶۱

[4] ...... مسند احمد، مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ، ۴- مسند علی بن ابی طالب، ۱/۴۰۷، حدیث: ۱۲۶۴

کرے تو اس کے لئے جنَّت واجِب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿8﴾ میں صُبح کی نماز ادا کروں پھر طُلوعِ آفتاب تک وُہیں بیٹھ کر ذِکْرُ الله کروں، یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس پر سُورج طُلوع اور غُرُوب ہوتا ہے۔[2]

محبت میں اپنی گُما یاالٰہی | نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی
میں بے کار باتوں سے بچ کے ہمیشہ | کروں تیری حمد و ثنا یاالٰہی[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُنّت کو زندہ کرنے کی کوشش

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَفْسوس! صد اَفْسوس! ایک تعداد ہے جو حُبِّ دُنیا کی مستی میں سرشار، فِکْرِ آخِرت سے غافِل اور ہر وَقْت مال و دولت بڑھانے کے سُہانے خواب دیکھنے میں مَصْرُوف ہے۔ بارگاہِ خُداوندی سے عِشْقِ رسول کی لازوال دولت مانگنے کے بجائے نفس و شیطان کے ہاتھوں میں کھلونا بنے بیٹھے ہیں۔ جدھر دیکھئے! بس نفسا نفسی کا ہی عالَم ہے، چُنَانْچِہ اس پُرفِتَن دَور میں پندرھویں صدی کی عظیم عِلْمی و رُوحانی شَخْصِیَّت، شَیخِ طَرِیْقت، اَمِیرِ اَہْلِسُنّت، بانِیِ دَعْوَتِ اِسْلَامی حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلْیَاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَه کے زیرِ سرپرستی تَبْلِیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی ان سنتوں کو جن پر فی زمانہ عَمَل چھوڑ دیا گیا ہے، زندہ

[1] ...... مسند ابی یعلی، ۵۵-مسند معاذ ابن انس، ۲/۲۳، حدیث: ۱۴۸۸

[2] ...... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاة، باب الرجل یصلی الصبح . . . الخ، ۱/۳۹۲، حدیث: ۲۰۳۱

[3] ...... وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۰۵ ملتقطاً

کرنے کی کوشش میں مَصرُوفِ عَمَل ہے۔ دیگر مَدَنی کاموں کے ساتھ ساتھ اس کے پیشِ نَظَر بعدِ فَجر تا اِشْراق کا وَقْت بھی ہے اور اس وَقْت کو سنّت کے مُطابِق کارآمد بنانے کے لئے دَعْوَتِ اِسْلَامی نے اس میں اپنے ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام بنام **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلَقَہ** شروع کررکھا ہے۔ **بعدِ فَجْر تا اِشْرَاق وچاشت** کے وَقْت کو بھی دُرُسْت اِسْتِعمال کرنے اور اِس وَقْت میں **ذِکْرُ اللّٰہ** (تِلاوَتِ قرآن، ترجمہ و تفسیر، عِلْمِ دین سے مالامال دَرْسِ فیضانِ سُنّت وغیرہ) کرکے دُنیا و آخرت کی برکتوں کو سمیٹنے کے لئے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول نے بہُت پیارے انداز میں ہماری راہ نُمائی کی ہے۔ دُنیا بھر کی ہزارہا مَسَاجِد میں عاشقانِ رسول کو اس کی ترغیب دِلائی جاتی ہے اور باقاعدہ منظّم انداز سے جدْوَل و مَدَنی مَرْکز کے طَرِیْقِ کار کے مُطابِق یہ وَقْت گزارنے یعنی **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلَقَہ** لگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

بعدِ فجر مدنی حلقہ کیا ہے؟

دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول میں **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلَقَہ** سے مُراد یہ ہے کہ روزانہ بعدِ فَجْر تا اِشْرَاق وچاشت قرآنِ پاک سے تین۳ آیات کی تِلاوَت مع ترجمۂ کنز الایمان شریف اور تفسیر **صِرَاطُ الْجِنَان / خَزَائِنُ الْعِرْفَان / نُوْرُ الْعِرْفَان** سے انہی آیات کی تفسیر دیکھ کر سُنائی جاتی ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات اور مَنْظُوم شجرہ شریف پڑھنے کے بعد دُعا کی بھی ترکیب ہوتی ہے۔ (بہتر ہے کہ نگرانِ ذیلی حلقہ مُشاوَرت / ذیلی ذِمّہ دار مَدَنی اِنْعَامَات / جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے مُدرسین و طلبۂ کرام / مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنین /

مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ آن لائن کے ناظمین و قاری صاحبان بھی **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلْقَہ** لگائیں۔)

تنظیمی طور پر مدنی حلقہ کس کے ذِمّے ہے؟

تنظیمی طور پر **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلْقَہ** لگانا اور اس کا اِہتِمام کرنا **مَجْلِس مَدَنی اِنْعَامَات** کے ذِمّہ داران کے سُپُرد ہے۔

مدنی حلقے کا طریقہ

نمازِ فَجْر کی دُعا کے بعد مُبَلِّغ اِسْلَامی بھائی مَسْجِد کے ایک طرف مَدَنی حلقے کی اس طرح ترکیب فرمائیں:

- تین۳ بار اس طرح اِعلان فرمائیے: **قریب قریب تشریف لائیے۔** پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح اِبْتِدا کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

- اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھائیے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

- پھر اس طرح اِعْتِکاف کی نیّت کروائیے: **نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف** (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اِعْتِکاف کی نیّت کی)۔

- 3 آیات کی تلاوت مع ترجمۂ کنز الایمان اور **صِرَاطُ الْجِنَان / خَزَائِنُ الْعِرْفَان / نُوْرُ الْعِرْفَان**

سے دیکھ کر ان کی تفسیر بیان کی جائے۔

- ♣ اگر **صِرَاطُ الْجِنَان** میں کسی مَقام پر تفسیر طویل ہو تو عام طور پر 3 آیات کے مُطابِق جس قَدْر صفحات بنتے ہوں اسی قَدْر پڑھ لیجئے۔
- ♣ پھر دوبارہ خطبہ پڑھے بغیر **فیضانِ سنّت** کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھ کر سنایئے۔
- ♣ اس کے بعد اجتماعی طور پر شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ (مَنظوم) پڑھا جائے۔ (چاہے طرز میں پڑھیں یا بغیر طرز کے)
- ♣ اِشْرَاق و چاشت میں اگر کچھ وَقْت باقی ہو تو شجرۂ شریف کے اوراد و وظائف کی ترکیب بنالی جائے۔
- ♣ اِشْرَاق و چاشت کا وَقْت[1] شروع ہوتے ہی نَمازِ اِشْرَاق و چاشت ادا کی جائے اور مُختَصَر دُعا کی جائے۔
- ♣ آخر میں مُبَلِّغ اِسلامی بھائی سب سے خندہ پیشانی سے مُلاقات کریں۔

مدنی حلقہ مسجد میں لگانے کی حکمت

مَسْجِد **اللہ** پاک کا مُبارَک گھر ہے، جس میں مسلمان اپنے کریم و رحیم رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں، جب کوئی شخص اس میں داخِل ہوتا ہے تو بہُت سارے گناہوں

[1] .... سُورَج طُلُوع ہونے کے کم از کم 20 یا 25 مِنَٹ بعد سے لے کر ضَحْوَۂ کُبریٰ تک نَمازِ اِشْرَاق کا وَقْت رہتا ہے۔ جبکہ نَمازِ چاشت کا وَقْت آفتاب بُلَند ہونے سے زَوال یعنی نِصْفُ النَّہار شَرْعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہار شریعت، سنن ونوافل کا بیان، ۱/۶۷۶) نَمازِ اِشْرَاق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نَمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔ (مدنی پنج سورہ، ۲۷۷-۲۷۸ ملتقطاً)

سے بچ جاتا ہے، بظاہِر اس کا دنیا سے تَعَلُّق خَتْم ہو جاتا ہے اور شیطان کے وار کا زور بھی کم ہو جاتا ہے، جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا عبد الرحمٰن بن مَعْقِل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: شیطان سے بچنے کے لئے مَسْجِد ایک مَضْبُوط قَلعہ ہے۔[1] اور مَسْجِد میں یادِ الٰہی کرنے والوں سے **اللہ** پاک خوش ہوتا ہے اور ان پر نُور کی رَحْمَت برستی ہے۔ ایک رِوایَت میں ہے: جو مسلمان مَسْجِد کو نماز اور ذِکْر کے لئے ٹھکانہ بنالیتا ہے تو **اللہ** پاک اس کی طرف رَحْمَت کی نَظَر فرماتا ہے۔[2]

اَسلاف کے مَدَنی حلقے

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! ہمارے اَسلاف (یعنی بزرگوں) کی عادتِ مُبارَکہ تھی کہ وہ بعدِ فَجْر مَسْجِد میں ہی تشریف فرما ہو جاتے اور اپنے اَوراد و وظائف میں مَصْرُوف رہتے یا پھر دَرْس و تدریس میں مَشْغُول ہو جاتے۔ آیئے! چند ایک بُزُرگانِ دِیْن رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِین کے بعدِ فَجْر کے مَعْمُولات مُلاحَظہ کرتے ہیں:

(1) امام اعظم کا معمول

سِرَاجُ الْاُمَّہ، کَاشِفُ الْغُمَّہ،[3] حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کی پوری زِنْدَگی دِیْنِ اِسْلَام کی خِدْمَت میں گزری، آپ کے شاگردوں

[1] .... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزھد، ماجاء فی لزوم المساجد... ۱۷۲/۸، حدیث: ۴

[2] .... ابن ماجہ، کتاب المساجد... الخ، باب لزوم المساجد... الخ، ص ۱۳۶، حدیث: ۸۰۰

[3] .... امت کے چراغ اور مُبْہَم و پیچیدہ معاملات کو کھولنے والے۔

نے اِسلَامی تعلیمات کی حقیقت کو اُجاگر کیا اور ان کو پھیلانے میں دن رات مَصرُوف رہے، آپ کے دَرْس کا سلسلہ نَمازِ فَجْر کے فوراً بعد شروع ہو جاتا اور پورا دن جاری رہتا، صِرف نَماز وغیرہ کے لئے وقفہ ہوتا۔ ①

ہو نائبِ سرورِ دو عالم، امامِ اعظم ابوحنیفہ
سراجِ اُمّت فقیہِ اَفخم، امامِ اعظم ابو حنیفہ
جو بے مثال آپکا ہے تقویٰ، تو بے مثال آپکا ہے فتویٰ
ہیں علم و تقویٰ کے آپ سنگم، امامِ اعظم ابوحنیفہ ②

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) امام شافِعی کا معمول

حضرت سَیِّدُنا اِمام ابو عبد اللہ محمد بن اِدریس شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بھی اپنی زِنْدَگی دِیْنِ اِسْلَام کی خِدْمَت کیلئے وَقْف کر رکھی تھی، تصنیف و تالیف ③ کے ساتھ ساتھ دَرْس و تدریس سے بھی بے پناہ مَحبَّت تھی کہ صُبْح ہوتے ہی اسی کام میں مَشْغُول ہو جاتے اور صُبْح کی نَماز کے بعد ہی دَرْس شروع کر لگتے۔ ④

(3) امام وکیع کا معمول

حضرت سَیِّدُنا اِمام وکیع رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صَائِمُ الدَّہر تھے، (یعنی عِیْدَیْن و اَیّامِ تشریق

---

[1] ......اخبار ابی حنیفہ، ذکر ما روی فی تھجدہ... الخ، ص ۵۳ مفھومًا

[2] ......وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۵۷۳ ملتقطاً

[3] ......تصنیف کا مَطْلَب کتاب لکھنا اور مضمون بنانا ہے جبکہ تالیف مُخْتَلِف کتابوں سے مَضامین چُن کر نئے پیرائے میں ترتیب دینے کو کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات، ص ۳۳۹-۳۶۲)

[4] ......مناقب الشافعی للبیھقی، باب ما یؤثر من خضاب الشافعی... الخ، ۲/ ۲۸۵ ملتقطًا

کے عِلاوہ 12 ماہ روزہ رکھتے تھے) صُبْح سویرے حدیث شریف کا دَرْس دیتے، جب دن چڑھ جاتا تو گھر تشریف لے جاتے۔ ①

(4) دمشق، حمص، مکہ اور بصرہ والوں کا طریقہ

حضرت سَیِّدُنا حرب رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے دِمَشْق، حمص، مکہ اور بصرہ والوں کو دیکھا کہ وہ صُبْح کی نماز کے بعد اجتماعی طور پر قرآنِ کریم پڑھنے کیلئے جَمْع ہوتے ہیں، البتہ! مکہ و بصرہ والے جب جَمْع ہوتے ہیں تو ان کا طرِیْقِ کار یہ ہوتا ہے کہ ایک شخص 10 آیات پڑھتا ہے اور باقی لوگ خاموشی سے سنتے ہیں پھر دوسرا شخص پڑھتا ہے اور لوگ خاموشی سے سنتے ہیں، یہ سلسلہ یونہی جاری رہتا ہے یہاں تک کہ سب اپنی اپنی باری پر 10، 10 آیات پڑھ لیتے ہیں۔ ②

(5) پیر مہر علی شاہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا معمول

حضرت سَیِّدُنا پیر سیّد مِہر علی شاہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۲۹ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ بمطابق 11 مئی 1937ء) کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہے: نمازِ فَجْر کی ادائیگی کے بعد آیۃُ الکُرْسی، سُبْحٰنَ اللہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور اَللہُ اَکْبَر پڑھ کر دُعا مانگا کرتے تھے، پھر ذِکْرِ جَھْر (یعنی بُلند آواز سے ذِکْر) ③

---

① ...... تاریخ بغداد، باب الواو، ذکر من اسمہ وکیع، ۷۳۳۲-وکیع بن جراح، ۱۳/۴۷۶

② ...... جامع العلوم والحکم، الحدیث السادس والثلاثون، ص ۳۵۲ ملتقطاً

③ ...... بلند آواز سے ذِکْر کرنا جائز ہے مگر یہ اِحْتِیاط پیشِ نَظَر رہے کہ سوتے ہوئے لوگوں کی نیند میں خَلَل نہ آئے یا مریض، نَمازی یا تِلاوت کرنے والے کو تشویش نہ ہو۔

(بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، ص ۱۱۳-۱۱۴ ملتقطاً بتغیر قلیل)

فرماتے اور تین۳ چار۴ بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دُعا فرماتے، پھر مکرّر ذِکْر کلمہ شریف بِالْجَھْر فرما کر تیسری دَفْعَہ دُعا مانگا کرتے، اس کے بعد عادت مُبارک تھی کہ 10 بجے تک اوراد و وظائف میں مَشْغُول رہتے، کبھی یہ شَغْل مَسْجِد میں ہی ادا ہوتا اور کبھی حُجرہ شریف میں، اس شَغْل کے دوران کسی کے ساتھ کلام نہیں فرماتے تھے۔[۱]

(6) حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَم کا معمول

حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَم پاکستان حضرت علامہ مولانا مُفتی **سردار احمد چشتی قادِری** رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی یکم شعبان المعظم ۱۳۸۲ھ بمطابق 1962ء) **فَجْر کا وَقْت شروع ہونے سے پہلے** بیدار ہوتے اور ضَروریات سے فارِغ ہو کر ذِکْر و مُناجات میں مَصْرُوف ہو جاتے، شاہی مَسْجِد میں نَمازِ باجَماعَت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرتے اور صُبْح سے دوپہر تک پھر ظہر سے عَصْر تک پڑھاتے رہتے۔[۲]

(7) مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ کا معمول

مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ کے مَعمولات میں بھی صُبْح کا دَرْس شامِل تھا، آپ نَمازِ فَجْر سے فارِغ ہو کر آدھا گھنٹہ قرآنِ کریم کا اور 15 منٹ مِشْکَاۃ شریف کا دَرْس دیتے تھے۔[۳]

[۱] .... فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص ۱۶

[۲] .... فیضانِ محدث اعظم، ص ۲۲

[۳] .... حالات زندگی حکیم الامت... الخ، ص ۱۸۰ بتصرف

مدنی حلقے کے 4 معمولات کی وضاحت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مدنی حلقہ ان 4 قسم کے معمولات پر مُشْتَمِل ہے:

♣3 آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر ♣فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات کا درس
♣مَنْظُوم شجرہ شریف ♣اور دُعا

آیئے! اب ان چاروں معمولات کے مُتَعَلِّق مُخْتَصَرًا جانتے ہیں:

1- تین آیات کی تلاوت، ترجمہ وتفسیر

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! جس زمانے میں قرآنِ کریم عربی زبان میں نازِل ہوا، اس وَقْت عربی کی فَصَاحَت و بلاغت[1] کے ماہرین مَوجُود تھے، وہ اس کے ظاہِر اور اسکے اَحْکام کو تو جانتے تھے لیکن اس کی باطنی باریکیاں ان پر بھی غور و فکر کرنے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سوالات کرنے کے بعد ہی ظاہِر ہوتی تھیں۔ جیسا کہ جب یہ آیتِ مُبارَکہ نازِل ہوئی: اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (پ۷، الانعام: ۸۲) تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں عَرْض کی: ہم میں سے ایسا کون ہے جو اپنی جان پر ظُلْم نہیں کرتا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی تفسیر بیان کی کہ یہاں ظُلْم سے مُراد شرک ہے اور اس پر اس آیت اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ

---

[1]......کلام میں ایسے الفاظ لانا جو روز مرہ اور محاورے کے خلاف نہ ہوں اور موقع و محل کے مطابق ہوں، فصاحت کہلاتا ہے۔ (فیروز اللغات، ص۹۹۳) جبکہ کلام میں انتہائی درجے تک پہنچنا اور حَسْبِ موقع گفتگو کرنے کو بلاغت کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات، ص۲۱۲)

عَظِیۡمٌ ﴿۱۳﴾ (پ۲۱، لقمان:۱۳) سے اِسْتِدْلَال فرمایا۔(میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب میدانِ فَصَاحَت وبلاغت کے شہسواروں کو قرآن کے مَعَانی سمجھنے کے لئے اَلفاظِ قرآنی کی تفسیر کی حاجَت ہوئی) تو ہم تو اُس چیز کے زیادہ مُحتَاج ہیں، جس کی انہیں ضَرورت پڑی بلکہ ہم تو سب لوگوں سے زیادہ اس چیز کے مُحتَاج ہیں کیونکہ ہمیں بغیر سیکھے لغت کے معانی ومَفَاہیم اور اسکے مَرَاتِب مَعْلُوم نہیں ہوسکتے۔[1] چُنَانْچِہ جو لوگ قرآنِ کریم پڑھتے ہیں مگر اس کی تفسیر نہیں جانتے ان کی مثال اُن لوگوں کی طرح ہے جن کے پاس رات کے وَقْت بادشاہ کا خط آیا لیکن ان کے پاس چراغ نہ تھا کہ جس کی روشنی میں وہ اس خط کو پڑھ سکتے، لہٰذا وہ پریشان ہوگئے کہ مَعْلُوم نہیں اس میں کیا لکھا ہے؟ جبکہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس کی تفسیر جانتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو چراغ لے آئے تاکہ وہ اس کی روشنی میں پڑھ سکے کہ خط میں کیا لکھا ہے۔[2] چُنَانْچِہ،

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ہمیں تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ مُستَنَد تفاسیر کے ذریعے مَعَانِیِ قرآن بھی سمجھنے کی کوشِش کرنی چاہیے اور **بعدِ فَجْر مَدَنی حلقہ** اس کا بَہُت ہی آسان ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس میں روزانہ تین آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر سننے سے **شرکائے مَدَنی حَلقَہ** کے دل میں جہاں **اللہ** پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت پیدا ہوتی ہے وہیں انہیں قرآن فہمی کی نِعْمَت بھی مُیَسَّر آتی ہے کہ جس کی

[1] ...... الاتقان، النوع السابع والسبعون، فصل واما وجہ الحاجۃ... الخ، ص ۵۷۰، ملخصًا

[2] ...... تفسیر قرطبی، باب ماجاء فی فضل تفسیر القرآن واھلہ، الجزء الاول، ۱/ ۳۵

فضیلت بیان کرتے ہوئے **اللہ** کریم کے مَحبُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: صُبْح کے وَقْت کتابُ **اللہ** کی ایک آیت سیکھنا 100 رَکْعَت نَفْل ادا کرنے سے بہتر ہے اور صُبْح کے وَقْت عِلْم کا کوئی باب سیکھنا خواہ اس پر عَمَل کیا جائے یا نہ کیا جائے ایک ہزار رَکْعَت نَفْل ادا کرنے سے بہتر ہے۔ [1]

2-فیضانِ سنّت کے 4 صفحات پڑھنا و سننا

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھنا و سننا بھی بعدِ فجر مَدَنی حلقے کا ایک اہم جزو ہے، **یاد رکھئے!** اس وَقْت (یعنی فَجر کے بعد) **فیضانِ سنّت** کے عِلاوہ کسی اور کِتاب کے 4 صفحات پڑھنے کی تنظیمی طور پر اِجازت نہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **فیضانِ سنّت** بیک وَقْت مَسَائِلِ شرعیہ کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ تَصَوُّف و حِکْمَت کے لئے بھی مُفِید ہے۔ درجنوں مَوضُوعات پر پیش کردہ آیاتِ قرآنی، اَحادِیثِ نَبوی و اَقْوالِ اَکابِرِین کے ساتھ ساتھ دِلْچَسْپ حِکَایات نے اس کِتاب کے حُسْن میں مزید اِضافہ کر دیا ہے۔ جب سے یہ کِتاب مَنْظَرِ عام پر آئی ہے، اس نے بتدریج اِشَاعت کے ریکارڈ قائم کیے ہیں، 2006ء سے لے کر تا دمِ تحریر یہ صرف اردو زبان میں 12 اِشاعتوں (Editions) میں کم و بیش 268000 (دولاکھ اڑسٹھ ہزار) کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے، جبکہ اُردو کے عِلاوہ گجراتی، سندھی، بنگالی اور انگلش زبانوں میں اس کے تراجم کی اشاعت بھی جاری ہے۔ اس کتاب کے مُتَعلِّق اپنے خیالات کا اِظْہار کرتے ہوئے شیخ الحدیث حضرت علامہ و مولانا خواجہ مظفر

[1] ...... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب فضل من تعلم القرآن و علمہ، ص ۴۸، حدیث: ۲۱۹ بتغیر قلیل

حسین صاحِب رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم جو کہ ایک مُکَمَّل ضابِطہ حیات ہے جس میں صِراطِ مستقیم کی ہِدایت کیلئے جابجا **امر و نہی** کی شَمع روشن کر دی گئی ہے اور **لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ** (پ ۲۱، الاحزاب:۲۱) (ترجمہ کنزلایمان: بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔) فرما کر ایک بہترین نمونۂ عمل کی نشاندہی کر کے ان کی پیروی کو جُزوِ حیات قرار دیا گیا ہے، یعنی قرآنِ کریم ایک کِتاب ہے اور حضور سراپا نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قول و فعل گویا اس کِتاب کی عَمَلی تفسیر ہے، جس پر عَمَل کر کے انسان خاک سے بُلَند ہو کر مَلَکُوتی (فرشتوں جیسی) صِفات کا حامِل بن جاتا ہے، **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یہ اَقْوال و اَفْعال جنہیں سنّت کہتے ہیں، اَحادیثِ کریمہ، اَقْوالِ مَشائخ اور عُلَمائے کِرام کی کِتابوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ہزاروں ہزار فَضْل و کَرَم کی برسات ہو اَمِیْرِ اَہلِسُنّت، بانیِ دَعْوَتِ اِسلامی عاشِقِ مدینہ حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد اِلیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر کہ انہوں نے ان لعل و جَواہِر اور گوہَر پاروں کو چُن چُن کر یکجا فرما دیا اور **فیضانِ سنّت** کے حسین نام سے مَوسوم کر کے یادِ نبی میں دھڑکنے والے دلوں کی خِدمَت میں پیش فرمایا، زبان و بیان کی روانی اور طرزِ تحریر کی شیرینی کے ساتھ جب یہ کِتاب سامنے آئی تو لوگ اسے برستی آنکھوں اور ترستے دِلوں کے ساتھ پڑھنے اور اس پر عَمَل کرنے لگے۔

بندۂ ناچیز خود بھی اس کِتاب سے اتنا مُتاَثِّر ہوا کہ جب اس کا پہلا ایڈیشن مجھے مِلا تو باوُضو بھیگی آنکھوں سے رِحل پر رکھ کر پڑھتا رہا اور بار بار پڑھتا رہا اور اب تو یہ جدید ایڈیشن

کچھ اور ہی خوبیوں کے ساتھ بن سَنْور کر سامنے آیا ہے، حوالہ جات سے مُرَصَّع، تخریجات سے آراستہ اور مزید اِضافات سے سجا ہوا ہے۔ نیز اس کِتاب کی ایک خاص اور اُچھوتی خوبی یہ ہے کہ اس میں جگہ بہ جگہ تَبْلِیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوتِ اِسْلامی کے سنّتوں کی تَرْبِیَت کے مَدَنی قافلوں کی اِیمان اَفروز مَدَنی بہاریں اپنی خوشبوئیں لُٹا رہی ہیں۔ میری مَعْلُومات کے مُطابِق کثیر الاشاعت ہونے کے اِعْتِبار سے یہ پہلی اُردو کِتاب ہے جو پاکستان میں چھپی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کے کئی مَمَالِک میں پہنچ گئی۔ سننے میں آیا ہے کہ دَعْوتِ اِسْلامی میں ایسے ایسے دِیوانے بھی ہیں کہ تقریباً 1550 (ساڑھے پندرہ سو) صفحات پر مُشْتَمِل کِتاب **فیضانِ سنّت** (جِلْد اوّل) ان میں سے کسی نے 12 دن میں تو کسی نے فَقَط 7 اَیّام میں مُکَمَّل پڑھ لی، اس بات سے اس کِتابِ مُستطاب کی خوبیوں اور تحریر دِلپذیر کی چاشنیوں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے، میری اپیل ہے کہ لوگ اسے خرید کر اپنے گھر کے ہر طاق پر سجائے رکھیں تاکہ جہاں سے جی چاہے اسے حاصِل کرکے پڑھتے رہیں۔ دوستوں کو بطورِ تحفہ خرید کر پیش کریں، بہن بیٹی کی شادی کے مَوْقَع پر بطورِ جہیز اس کِتاب کو عِنَایَت کریں، بِالْخُصُوص اَہْلِ ثَرْوَت اس کِتاب کو خرید کر مَسَاجِد، مَدَارِس اور خانقاہوں میں وَقْف کریں، تمام مُبَلِّغِین و مُبَلِّغاتِ دَعْوتِ اِسْلامی اور عوام و خواص بھی اس کا دَرْس گھر گھر، مَسْجِد مَسْجِد، دُکان دُکان، کارخانوں، بازاروں اور چوکوں پر جاری کریں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو ہماری تَرْک شُدہ کسی سنّت کو رائج کرے اس کے لئے 100 شہیدوں کا ثواب ہے، آیئے تَرْک شُدہ سنّتوں پر عَمَل کرنے اور ان کو رائج

کرنے کا عہد کریں اور اس عہد کو نِباہ کر 100 شہیدوں کا نہیں بلکہ ہزاروں شہیدوں کا ثواب حاصِل کریں۔ (1)

فیضانِ سنت جلد اوّل میں کیا کچھ ہے؟

1548 صفحات پر مُشتَمِل فیضانِ سُنّت جِلد اوّل شَیخِ طَرِیقت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت، بانیِ دَعْوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی لکھی ہوئی عظیم کتاب ہے، جس کے 4 اَبواب ہیں: **فیضانِ بِسمِ اللہ، آدابِ طعام، پیٹ کا قفلِ مدینہ اور فیضانِ رمضان۔**

❀ **پہلا باب "فیضانِ بِسمِ اللہ"** بِسمِ اللہ پڑھنے کے فضائل، جنّات سے سامان کی حِفاظَت کا طریقہ، بُخار کے 5 مَدَنی عِلاج، دَردِ سر کے 7 عِلاج، خواب بیان کرنے کے دلائل وغیرہ پر مُشتَمِل ہے۔ ❀ **دُوسرا باب "آدابِ طعام"** کھانے کی سُنّتیں اور آداب کے ساتھ ساتھ ہاتھ سے کھانے کے طِبّی فوائد، ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات، جنّات لیموں سے گھبراتے ہیں، رنگ برنگی 99 حکایات، مَرحُوم نگرانِ شُوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُختَصَر حالاتِ زِندَگی اور جانشینِ اَمِیرِ اَہلِسُنّت، شہزادۂ عطار الحاج ابُو اُسَید حضرت مولانا عُبَید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کو اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانِب سے لکھے گئے ایک مَکتُوب (خط) وغیرہ پر مُشتَمِل ہے۔ ❀ **تیسرا باب "پیٹ کا قفلِ مدینہ"** بھوک کے فضائل کے ساتھ ساتھ 52 حِکایات پر مُشتَمِل ہے۔ ❀ **چوتھا**

---

(1) .... فیضان سنت، تقریظ جلیل، جلد اول، ص iii

باب **"فیضانِ رمضان"** فضائلِ رمضان کے ساتھ ساتھ تراویح، لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر، اِعتِکاف، عِیۡدُ الۡفِطۡر کے فضائل اور نَفۡل روزوں کے فضائل، روزہ داروں کی حِکایات اور اِعتِکاف کرنے والوں کی 41 مدنی بہاروں پر مُشۡتَمِل ہے۔

فیضانِ سنت جلد دوم میں کیا کچھ ہے؟

فیضانِ سُنّت جِلد دُوَم کے تادَمِ تحریر دو۲ اَبواب شائع ہو چکے ہیں: غیبت کی تباہ کاریاں اور نیکی کی دَعوَت حِصّہ اوّل۔

❀ **پہلا باب "غیبت کی تباہ کاریاں"** اس میں مُتَفَرِّق موضوعات پر مَثَلاً باپ کے بارے میں، بیٹے کے بارے میں، ماں کی طرف سے بیٹی کی، چھوٹے بچے کی، سُسرالی رشتوں کی، پڑوسیوں کی، مریضوں کی، مرنے والے مسلمان کی، ڈاکٹر کی، ڈرائیور، سُواری اور سُوار کی، معمار و مزدور کی، ہوٹل والے کی، مکان و صاحِبِ مکان کی، عُلَما کی، تاجِروں کی، ملازِمین کی غیبتوں، کھانے اور بولنے سے مُتَعَلِّق، کسی کو سُست وغیرہ کہنے کے مُتَعَلِّق، لباس کے متعلّق، خاندان کے مُتعلّق، پریشان حالوں کے مُتعلّق، مُختَلِف کاریگروں کے مُتعلّق، کسی کا فون آنے یا نہ آنے کی صورَت میں، Sms، Chatting اور Internet کے حوالے سے کی جانے والی غیبتوں کی 1800 سے زائد مثالیں مَذۡکور ہیں۔ نیز اس میں غیبت کی بے شُمار تباہ کاریوں کی تفصیل کے عِلاوہ بعض دیگر مُہۡلِکات (یعنی ہلاک کر دینے والی باتوں) کا بھی مختصر اَتذۡکِرہ ہے۔ ❀ **دُوسرا باب "نیکی کی دعوت (حصہ اوّل)"** اگرچہ یہ باب نیکی کی دعوت کی ضَرورت و اَہمِیَّت، فضیلت اور ترۡک کرنے کے نقصانات جیسے اَہم مَوضوعات پر

مُشتَمِل ہے، مگر ضمناً ریاکاری کی مثالوں اور اس کے عِلاج کے عِلاوہ قَسَم اور اسکے کفّارے کے بیان وغیرہ جیسی اَہم مَعلُومات بھی اس میں بیان کی گئی ہیں۔ نیز یہ باب تقریباً 125 قرآنی آیات، مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 249 اِرشادات، 113 عِبرت انگیز حِکایات، 51 مَدَنی بہاروں اور مُختَلِف موضوعات پر سینکڑوں مَدَنی پھولوں سے مُزَیَّن ہے۔

فیضانِ سنت کے متعلق چند مفید باتیں

✽ فیضانِ سُنّت کو بہُت آسان انداز میں لکھنے کی کوشِش کی گئی ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں بھی بآسانی سمجھ سکیں۔ ✽ فیضانِ سُنّت مُبلِّغین ومُبلِّغات کے ساتھ ساتھ، عُلَما و واعظین، خُطبا و مُقرِّرین، مصنّفین وغیرہ کے لئے یکساں طور پر مُفِید ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت کا جو خوش نصیب اِسلامی بھائی یا اِسلامی بہن کم از کم 40 دن روزانہ دو ۲ دَرس دے، اُس کے لئے اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے اِس پوری کِتاب کا ثواب اِیصال کیا گیا ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلد اوّل کو جو خوش نصیب اِسلامی بھائی یا اِسلامی بہن 163 دن کے اندر اندر مُکَمَّل پڑھ لے، اُس کے لئے اللہ پاک کے ولی، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے اِیمان پر اِستِقامت، سَکَرات میں نَبِیِّ رَحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت، قَبْر و حَشْر میں راحت، بے حِساب مَغْفِرت اور جَنَّتُ الفِردَوس میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملنے کی دُعا ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلد اَوّل اور جِلد دُوم کے دونوں اَبواب الگ الگ مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے ہدیۃً حاصِل کئے جاسکتے ہیں۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلد اَوّل مُکَمَّل اور جِلد دُوم کے دونوں اَبواب بلکہ، ہر باب

علیٰحدہ علیٰحدہ دَعْوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت پڑھا جاسکتا ہے، نیز ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلْد اَوّل مُکمَّل یا اس کے مُختَلِف اَبواب اگر مُخَیَّر اِسلامی بھائی اپنے مرحومین کے اِیصالِ ثواب کے لئے خرید کر مَساجِد و مَدارِس، دفاتر و کارخانے، اسکول و کالج کے لئے وَقْف کریں یا دَرْس دینے والوں کو تحفۃً دے دیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

مجھے درسِ فیضانِ سُنّت کی توفیق | ملے دن میں دو مرتبہ یا الٰہی [1]

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

3- شجرہ شریف

صُوفیائے کِرام اور مَشائخ عُظّام رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم کا ہمیشہ سے یہ مَعْمُول رہا ہے کہ وہ مَخْصُوص وَقْت میں **حلقے بنا کر** ذِکْر اَذکار اور شجرۂ مُبارکہ وغیرہ پڑھتے ہیں اور اِخْتِتام پر اپنے اَسلاف (یعنی بزرگوں) کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔ [2] اس پر ہمیشہ خود عَمَل پیرا ہوتے ہیں اور مُریدین و خلفا کو بھی اس پر عَمَل کرنے کی تَلْقِین کرتے ہیں۔ چُنَانْچِہ حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: خَتْمِ خواجگان و خَتْمِ حضرت مُجَدِّد (یعنی حضرت سَیِّدُنا مُجَدِّدِ الف ثانی) صاحِب رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم صُبْح کے حلقۂ ذِکْر کے بعد پابندی سے کریں

[1] ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۰

[2] ...... جنتی زیور، ص ۴۷۰ بتصرف

کیونکہ یہ مشائخ کے معمولات میں سے ہے، بہُت مُفید اور بابَرَکت ہے۔ ①

شجرہ کے چاؔر حُروف کی نسبت سے "شجرہ عالیہ" پڑھنے کے 4 فوائد

اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلِسُنّت، مُجدّدِ دین و مِلّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 590 پر لکھتے ہیں: شجرہ حُضُور سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تک بندے کے اِتّصال (یعنی سلسلہ کے ملنے) کی سند ہے جس طرح حدیث کی اَسنادیں۔ مزید لکھتے ہیں: شجرہ خوانی سے (یعنی شجرہ پڑھنے کے) مُتَعَدِّد فوائد ہیں:

(قوسین﴿﴾ میں دیئے گئے اَلفاظ اِدارے کی طرف سے تسہیل و وَضاحت کی کوشش ہے۔)

اوّل: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تک اپنے اِتّصال (یعنی سلسلہ کے ملنے) کی سند کا حِفْظ۔

﴿یعنی شجرہ عالیہ بار بار پڑھنے سے نبی مکرّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک اپنے (سلسلۂ طَرِیقت کے) اِتّصال (یعنی ملنے) کی سَنَد یاد ہو جاتی ہے، جو یقیناً سَعادت ہے۔ کیونکہ جب مُرید کو یہ یاد رہے گا کہ میں نے جس مرشِدِ کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہے، اُن کا سلسلہ اِن مشائخِ عُظّام سے ہوتا ہوا نبیِ کریم رؤف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچتا ہے، تو اس کے دل میں اپنے مَشائخ کی مَحبّت مَزید بڑھے گی اور صالحین (نیکوں) سے محبّت اُخْرَوِی نعمتوں کے حُصول کا ذریعہ ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی اُسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ مَحبّت کرتا ہے۔﴾ ②

---

① .... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۶۲۴

② .... بخاری، کتاب الادب، باب علامۃ حب اللہ عزوجل . . . الخ، ص۱۵۲۹، حدیث: ۶۱۶۸

دُوم: صالحین (یعنی نیک بندوں) کا ذِکْر کہ مُوجِب نُزولِ رَحْمَت (یعنی رَحْمَت کے نازِل ہونے کا سَبَب) ہے۔ ﴾یعنی شجرہ شریف پڑھنے سے صالحین کا ذِکْر نصیب ہوتا ہے اور ذِکْرِ صالحین رَحْمَت کے نازِل ہونے کا سَبَب ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نیک لوگوں کا ذِکْر گناہوں کیلئے کفّارہ ہے۔[1] ایک اور رِوایَت میں ہے کہ نیک لوگوں کے تذکرے کے وَقْت (اللہ تعالیٰ کی) رَحْمَت نازِل ہوتی ہے۔[2] **عارِف بِاللہ** سَیِّد میر عبدُ الْوَاحِد بِلگرامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **سَبْعِ سَنَابِل** میں فرماتے ہیں: مشائِخ کِرام رَحِمَهُمُ الله کا ذِکْر سچے مریدوں کے اِیمان کو تازہ کرتا ہے اور ان کے واقعات، مریدین کے اِیمان پر تجلیاں ڈالتے ہیں۔[3] شَیْخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اَخْبَارُ الْاَخْیَار کے مُقدّمہ میں فرماتے ہیں کہ **اللہ** پاک کے برگزیدہ بندوں کا تذکِرہ باعِثِ رَحْمَت وباعِثِ قُربِ اِلٰہی ہے۔[4]﴿

سِوُم: نام بنام اپنے آقایانِ نِعْمَت (یعنی سلسلے کے مَشائخِ کِرام رَحِمَهُمُ الله) کو اِیصالِ ثواب کہ ان کی بارگاہ سے مُوجِبِ نَظَرِ عِنَایَت (یعنی نَظَرِ کَرَم ہونے کا سَبَب) ہے۔ ﴾یعنی نام بنام اپنے سلسلے کے مشائخ کِرام رَحِمَهُمُ الله کو اِیصالِ ثواب کا مَوقَع ملتا ہے اور یہ ان کی بارگاہ سے نَظَرِ کَرَم ہونے کا سَبَب ہے۔ چُنانْچِہ جب مُرید شجرۂ عالیہ پابندی سے پڑھتا ہے اور سلسلے کے بُزرگوں کی اَرواحِ مُقَدَّسہ کو اِیصالِ ثواب بھی کرتا ہے۔ تو اس سے ان بُزرگوں کی اَرواحِ مُقَدَّسہ

---

[1] ...... جامع صغیر، حرف الذال، ص ۲۶۴، حدیث: ۴۳۳۱
[2] ...... معجم لابن المقری، الجزء الثانی، ص ۷۵، الرقم: ۱۵۳
[3] ...... سبع سنابل، سنبلہ دوم در بیان پیری و مریدی و حقیقت و ماہیت آن، ص ۵۷
[4] ...... اخبار الاخیار، سلوک طریق الفلاح عند فقد التربیۃ بالاصطلاح، ص ۶

خوش ہوتی ہیں اور اِیصالِ ثواب کرنے والے مُرید پر خُصوصی نَظرِ عِنایت کی جاتی ہے۔ جس سے مُرید کو دِینی و دُنیَوی بے شُمار بَرَکتیں حاصِل ہوتی ہیں۔

چہارم: جب یہ (یعنی شجرہ عالیہ پڑھنے والا) اَوقاتِ سَلامَت (یعنی راحت) میں ان کا (یعنی اپنے سلسلے کے مشائخِ کرام رَحِمَهُمُ الله کا) نام لیوا رہے گا۔ تو وہ اَوقاتِ مُصِیبَت (یعنی کسی بھی پریشانی اور مُشکِل کے وَقت) میں اس کے دستگیر ہوں گے (یعنی اسکی مَدَد فرمائیں گے)۔ رسولُ الله صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: **تَعَرَّفْ اِلَى اللهِ فِى الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِى الشِّدَّةِ۔** [1] **تُو خوشحالی میں اللہ تعالٰی کو پہچان وہ مُصِیبَت میں تجھ پر نَظرِ کَرَم فرمائے گا۔** (یعنی جب شجرۂ عالیہ پڑھنے والا خوشحالی میں اپنے سلسلے کے مَشائِخ کِرام رَحِمَهُمُ الله کا نام لیوا رہے گا تو وہ اَوقاتِ مُصِیبَت (یعنی کسی بھی پریشانی اور مُشکِل وَقت) میں اس کے دستگیر ہوں گے (یعنی اس کی مَدَد فرمائیں گے)۔ اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ)

مزید یہ کہ شجرہ شریف میں دیئے ہوئے اَوراد و وظائف اور مَخْصُوص ہدایات پڑھنے سے مُرید کو اپنا وہ عہد بھی یاد رہے گا، جو اس نے مرشدِ کامل کے ساتھ کیا تھا، نیز اَوراد و وظائف پڑھنے کی بھی اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ برکتیں حاصِل ہوں گی۔ [2]

سرکار کی آمد مرحبا

پنجاب (پاکستان) کے مُقیم اِسلامی بھائی کا بیان ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں تقریباً 8 سال

[1] ......مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، تعليم النبی ابن عباس، ۴/۶۹۸، حدیث: ۶۳۵۷

[2] ......شرح شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص۲۶ تا ۲۹ بتصرف قلیل

سے دَعْوَتِ اِسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوں اور مجھے عطّاری نِسبت بھی حاصِل ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ کے عطاکردہ رسالے **شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطّاریہ** سے شجرۂ عالیہ اور مُنتخب اَوراد و وَظائف بَعدِ فجر پڑھنے کا مَعْمُول ہے۔

ایک روز میں نے **شجرہ شریف** اور اَوراد و وَظائف پڑھنے کے بعد اِشْراق و چاشت کے نَوافِل ادا کئے اور آرام کے لئے لیٹ گیا۔ جلْد ہی میں نیند کی آغوش میں پہنچ گیا اور خواب میں خود کو ایک کمرے میں پایا۔ میں نے دیکھا کہ ایک مُبَلِّغِ دَعْوَتِ اِسلامی بھی وہاں مَوجُود ہیں اور مجھ سے فرمارہے ہیں: کیا آپ کو مَعْلُوم ہے کہ آج اس شہر میں سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لانے والے ہیں۔ میں یہ سُن کر خوشی سے جُھوم اُٹھا اور اپنے میٹھے میٹھے مَدَنی آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِستِقبال کے لئے باہَر کی طرف لپکا۔ جونہی میں دروازے کے قریب پہنچا تو اسے بند پایا، پریشان ہو کر ادھر ادھر دیکھا کہ باہَر نکلنے کا کوئی دوسرا راستہ مل سکے مگر اس کمرے سے باہَر نکلنے کا ایک ہی راستہ تھا جو بند تھا۔ پھر اچانک دروازہ خود بخود کھل گیا۔ میں فوراً باہَر نکلا تو لوگوں نے مجھے بتایا کہ مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو تشریف لے جاچکے ہیں۔ زِیارت سے مَحْرُومی کے صدمے نے مجھے غمگین کر دیا اور میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔ پھر میں نے (خواب ہی میں) اپنے آپ کو حضرت بہاؤُ الدّین زَکَرِیّا ملتانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار کے قریب پایا، اتنے میں سامنے سے آنے والے چند گُھڑ سوار جب

میرے قریب سے گزرے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گھوڑے پر میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سوار ہیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ مُبارک انتہائی نُورانی اور لب ہائے مُبارَکہ پر تَبَسُّم تھا۔ بَقِیَّہ گھوڑوں پر صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سوار تھے۔ میں خوشی کے عالَم میں **آقا کی آمد مرحبا** کا اِستِقْبالی نعرہ لگانے لگا۔ پھر مَسْجِد میں جاکر میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کا اِعْلَان کیا اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

یاربّ تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس نُورِ مُجَسَّم کا سراپا نَظَر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نَظَر آئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

4-دُعا

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دُعا بھی بَعدِ فَجْر مدنی حلقے کا ایک انتہائی اَہم جزو (Part) ہے، شجرہ شریف کے تمام ہی اشعار دُعائیہ ہیں، دُعا مانگنا بہُت بڑی سَعادَت و عِبادَت بلکہ حدیثِ پاک میں ہے کہ دُعا عِبادَت کا مغز ہے۔[1] اپنے کریم رب کی عظیم بارگاہ سے مُرادیں پانے اور دُنْیَوی واُخْرَوِی مَصَائِب و مُشکلات کے حل کیلئے اس سے بڑھ کر مُؤَثِّر ذریعہ کوئی نہیں۔ اس لئے اِخْتِتامِ مدنی حلقہ پر بارگاہِ خداوندی میں دُعا بھی مانگی جاتی ہے، کہ قرآنِ کریم اور اَحادیثِ مُبارَکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ جیسا کہ پارہ 2، سُورۂ بقرہ کی آیت نمبر 186 میں اِرشاد ہوتا ہے:

[1] .... ترمذی، کتاب الدعوات، ۲-باب منه، ص۷۷۲، حدیث: ۳۳۷۱

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ ترجمۂ کنز الایمان: دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔

ایک مقام پر اِرشاد ہوتا ہے:

اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ ترجمۂ کنز الایمان: مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔ (پ۲۴، المؤمن: ۶۰)

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! اللہ پاک کے نزدیک کوئی شے دُعا سے بزرگ تر نہیں۔ (1) دعا مسلمانوں کا ہتھیار ہے، دِین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔ (2) دعا ایک عجیب نعمت اور عُمدہ دولت ہے کہ پروردگار تَقَدَّسَ وَتَعَالٰی (پاک اور بلند وبالا) نے اپنے بندوں کو کرامت فرمائی اور اُن کو تعلیم کی، حَلِّ مشکلات میں اس سے زیادہ کوئی چیز مؤثر نہیں، اور دَفْعِ بلا و آفت میں کوئی بات اس سے بہتر نہیں۔ (3) لِہٰذا مصیبتوں سے نجات چاہتے ہیں تو دُعا مانگتے رہیۓ، جیسا کہ مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُشکبار ہے: بلا اُترتی ہے تو دُعا اُس سے جا ملتی ہے، پھر دونوں قِیامَت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔ (4) یعنی دُعا اس بلا کو اُترنے نہیں دیتی۔

اسی طرح رِزْق میں وُسْعَت درکار ہے تو بھی دعا مانگئے۔ جیسا کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ

[1] .... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعاء، ص۷۷۰، حدیث: ۳۳۷۰

[2] .... مستدرك، کتاب الدعاء والتکبیر... الخ، الدعاء سلاح... الخ، ۲/۱۶۲، حدیث: ۱۸۵۵

[3] .... فضائل دعا، ص۵۴

[4] .... مستدرك، کتاب الدعاء... الخ، الدعاء ینفع... الخ، ۲/۱۶۲، حدیث: ۱۸۵۶

قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اِرشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نَجات دے اور تمہارا رِزْق وسیع کرے، رات دن اللہ پاک سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔[1]

دُعا کے 3 فائدے

اس پُر فتن دور میں ہر شخص پریشان ہے، طرح طرح کی مصیبتوں میں مُبتلا ہے، اسی سوچ وبچار میں دن رات گزرتے ہیں، اپنے مسائل کو حل کرنے کیلئے ہر شخص کوشش کرتا ہے، اس سلسلے میں اللہ پاک کے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں ان چیزوں سے چھٹکارا حاصِل کرنے کے لئے دُعا کی ترغیب اِرشاد فرمائی۔ چُنَانْچِہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جب کوئی مسلمان ایسی دُعا مانگتا ہے، جس میں گناہ ہو نہ قَطْعِ رِحْمی تو اللہ پاک اسے 3 عَطاؤں میں سے ایک ضَرور دیتا ہے: اس کی دُعا قبول کرلیتا ہے یا آخِرَت میں اس کے لئے ذخیرہ کردیتا ہے یا اس جیسی مُصِیبَت ٹال دیتا ہے۔[2]

جو مانگنے کا طریقہ ہے اس طرح مانگو
درِ کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! دُعا کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتی اِس کا دُنیا میں اگر اثر ظاہِر نہ بھی ہو تو آخِرت میں اَجْر و ثواب مِل ہی جائے گا۔ لہٰذا دُعا میں سُستی کرنا مُناسِب نہیں۔

---

[1] .... مسند ابی یعلیٰ، ۱۰۹-مسند جابر، ۲/۱۲۳، حدیث: ۱۸۱۲

[2] .... مسند احمد، ۳۰-مسند ابی سعید الخدری، ۴/۵۷، حدیث: ۱۱۴۳۲

ذکر کے فضائل

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! بعدِ فجر مدنی حلقے کی اختتامی دُعا کے بعد نمازِ اِشْراق وچاشت کے اِنتِظار میں اگر کچھ وَقْت بچ جائے تو اسے ضائع مت کیجئے بلکہ ذِکْرِ الٰہی میں مَشْغُول ہو جایئے کہ حضرتِ سیِّدُنا کَعْبُ الْاَحْبار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص مَسْجِد کے دروازے پر چِت کَبرے گھوڑے پر سامان لاد کر اسے راہِ خُدا میں دیدے اور خوش دِلی کے ساتھ مال تقسیم کر دے اور دوسرا شخص نمازِ فَجْر کے بعد مَسْجِد میں سُورَج نکلنے تک ذِکْرِ الٰہی میں مَشْغُول رہے تو ذِکْرُ اللہ میں مَشْغُول رہنے والے نے زیادہ اَجْر پایا۔[1] **اللہ** پاک کے ذِکْر سے دِلوں کو اطمینان کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ مگر اَفْسوس! آج ساری دنیا میں ایک عالمگیر بے چینی پائی جارہی ہے کوئی ملک، شہر اور گاؤں بلکہ کوئی گھر ایسا نہیں جہاں بدامنی اور بے چینی نہ ہو، آج ہر شخص بے چینی کا شِکار نظر آتا ہے، نادان انسان شراب ورُباب کی مَحفلوں، سینما گھروں کی گیلریوں، ڈرامہ گاہوں اور فَحاشی وعُریانی سے مُرَصَّع نائٹ کلبوں اور جِنسی ورُومانی ناولوں کے مُطالَعہ میں سُکون کی تلاش میں سرگرداں ہے، حالانکہ قرآنِ پاک نے اس بارے میں ہماری رَاہ نُمائی کچھ یوں فرمائی ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُؕ (۲۸) (پ۱۳، الرعد: ۲۸)

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل **اللہ** کی یاد سے چین پاتے ہیں سُن لو **اللہ** کی یاد ہی میں دِلوں کا چین ہے۔

[1] ......حلیۃ الاولیاء، ذکر طبقۃ من تابعی اھل الشام، ۳۲۵- کعب الاحبار، ۵/ ۴۲۰، الرقم: ۷۵۹۲

صَدْرُ الافاضِل حضرتِ علامہ مولانا سید محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کے رَحْمت و فَضْل اور اس کے اِحْسان وکَرَم کو یاد کرکے بے قرار دِلوں کو قرار واطمینان حاصِل ہوتا ہے اگرچہ اس کے عَدْل و عِتاب (غَضَب) کی یاد دِلوں کو خائف کردیتی ہے۔ جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ [1] (پ۹، الانفال: ۲) حضرت اِبْنِ عبّاس رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُما نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ مسلمان جب اللہ کا نام لے کر قسم کھاتا ہے دوسرے مسلمان اس کا اِعْتِبار کرلیتے ہیں اور ان کے دِلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بعدِ فجر مدنی حلقے کے فوائد

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! **بعدِ فجر مَدَنی حلقے** میں شِرْکت کے چند فوائد یہ ہیں:

1- رِضائے اِلٰہی و مَحْبُوبِ اِلٰہی کا حُصُول

مَدَنی حلقے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں شریک ہونے والے عاشقانِ رسول کو **اللہ** کریم اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا اور خوشنودی حاصِل ہونے کی قَوِی اُمید ہے کہ یہ **اللہ** پاک کی دی ہوئی توفیق ہی ہے کہ اس نے انہیں اس وَقْت اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنی پاک کتاب سے کچھ سیکھنے کا مَوْقَع عطا فرمایا ہے، اس کے

[1] ...... ترجمۂ کنزالایمان: ایمان والے وہی ہیں جب **اللہ** (کو) یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں۔

[2] ...... خزائن العرفان، پ۱۳، الرعد، تحت الآیۃ: ۲۸، ص ۴۷۴

مَحبُوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص صُبح کے وَقْت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے یا سکھانے کیلئے جائے تو اُسے پورے عمرے کا ثواب ملے گا۔[1]

2-ذاکرین میں شُمار

بعدِ فجر مَدَنی حلقے کے ذریعے شرکا ان فضائل کے حق دار بن جاتے ہیں جو بعدِ فَجْر تا اِشْراق و چاشت ذِکْر میں مَصرُوف رہنے والوں کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہیں اور یوں اس خاص وَقْت میں اوراد و وظائف کرنے سے ان کا نام ذاکِرین (یعنی ذِکر کرنے والوں) میں لکھا جاتا ہے۔

3-اَسلاف سے مَحبَّت

شجرہ شریف میں مَذْکُور بزرگانِ دِین کو یاد کرنے سے ان کی مَحبَّت دل میں پیدا ہوتی ہے اور یوں شجرہ شریف کی بَرَکت سے اَسلاف کی تَوَجُّہ حاصِل ہونے کی بھی اُمّید ہے۔

4-اسلامی تعلیمات کا عام ہونا

بعدِ فجر مَدَنی حلقے کے ذریعے شرکا اور اَہْلِ محلہ میں اِسْلَامی تعلیمات عام ہوتی ہیں اور نمازیوں کی تعداد میں بھی اِضافہ ہوتا ہے۔ اِیمان کی حِفَاظَت اور شَرِیعَت پر عَمَل کرنے کا ذِہْن ملتا ہے اور انہیں سُنّتوں کا عامِل بنانے کے لئے **اِجتماعی واِنفرادی کوشش** کا مَوْقَع بھی ملتا ہے۔

[1] ......مستدرک، کتاب العلم، من جاء المسجد لتعلم الخیر، ۱/۲۸۱، حدیث: ۳۱۷

5-مدنی کاموں کی ترقی

بعدِ فجر مَدَنی حلقے کے شرکا میں سے بعض اِسلامی بھائیوں کو 12 مدنی کاموں میں سے ہر ہر مَدَنی کام کے لئے الگ الگ ذِمّہ دار بنایا جاسکتا ہے، بلکہ یوں مزید مُبلّغ ومُعلِّم بنانا بھی آسان ہے۔

6-رابطے کا ذریعہ

نگرانِ ذیلی مُشاوَرت بعدِ فَجر مختصراً **مدنی مشورہ** کرکے روزانہ کے مدنی کاموں کا جائزہ بھی لے سکتے ہیں اور **اجتماعی فِکرِ مدینہ** کی بھی ترکیب ہوسکتی ہے۔

7-نمازِ اشراق وچاشت

نَمازِ اِشْراق و چاشت پر پابندی نصیب ہوتی ہے کہ نَمازِ اِشْراق کی فضیلت میں مَرْوِی ہے کہ **اللہ** پاک کے مَحبُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جس نے فَجْر کی نَماز ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتا رہا پھر دو یا چار رکعتیں اَدا کیں، اس کے بَدَن کو جہنّم کی آگ نہ چُھوسکے گی۔[1] اسی طرح نَمازِ چاشت کی فضیلت کے مُتَعلِّق سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِرشَاد فرماتے ہیں: جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے اَدا کرتا رہے اس کے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچِہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[2]

[1] .... شعب الایمان ۲۳-باب فی الصیام، فصل فیمن فطر صائم، ۳/۴۲۰، حدیث: ۳۹۵۷

[2] .... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ... الخ، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ص ۲۲۳، حدیث: ۱۳۸۲

8- فہمِ قرآن

قرآن فہمی بہُت بڑی عِبادَت وسَعادَت ہے۔ بلکہ قرآن کا مسلمانوں پر یہ حَق ہے کہ وہ اسے سمجھیں اور اس میں غور و فِکْر کریں مگر اَفْسوس! فی زمانہ مسلمانوں کی ایک تعداد اسے سمجھنے اور اس میں غور و فِکْر سے غافِل ہے۔ چنانچہ **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقے** میں شِرْکَت کی بَرَکَت سے جہاں قرآنِ کریم کی روشن آیات کی تِلاوَت سننے کی سَعادَت و فضیلت حاصِل ہوتی ہے، وَہیں ترجمہ و تفسیر سُن کر قرآنِ کریم کا فہم (یعنی سمجھ بوجھ) بھی حاصِل ہوتی ہے۔

9- مسجد میں بیٹھنے کا شرف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقے** کے شرکا کو **اللہ** پاک کے گھر میں بیٹھنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے کہ جتنی دیر یہاں بیٹھیں گے گناہوں وغیرہ سے بچے رہیں گے۔ جیسا کہ مَنْقُول ہے کہ ایک بزرگ کو کسی نے دیکھا کہ وہ مَسْجِد میں بیٹھے اپنے نَفْس کو یوں سمجھا رہے تھے: بیٹھ جا! کہاں اور کیوں جانا چاہتا ہے؟ کیا مَسْجِد سے بھی بہتر کوئی جگہ ہے جہاں جانا چاہتا ہے؟ ذرا دیکھ! یہاں رحمتوں کی کیسی برسات ہے؟ جبکہ تُو چاہتا ہے کہ باہر جا کر کبھی کسی کے گھر کو دیکھے، کبھی کسی کے گھر کو۔ [1]

10- اچھی صُحبت کی بر کتیں

بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقے میں شِرْکَت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اَچّھے اور نیک لوگوں کی صُحْبَت نصیب ہوتی ہے جس کے بہُت فضائل و برکات ہیں، نیک لوگوں کی

[1] ......ذم الھوی، الباب الثالث، ص ۴۳

صُحبت اور ان کا قُرب نیک ہی نہیں بناتا، بلکہ ظاہِر و باطن کی اِصلاح کا باعِث بھی بنتا ہے، دل گناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل رہتا ہے۔ صُوفیائے کِرام (رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام) فرماتے ہیں کہ نیک صُحبت ساری عِبادات سے اَفْضَل ہے، دیکھو صحابۂ کرام (عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان) سارے جہاں کے اَوْلیا (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِم) سے اَفْضَل ہیں کیوں؟ اس لئے کہ وہ صُحبت یافتہ جنابِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم ہیں۔[1]

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

✤ تمام ذِمّہ دارانِ دَعْوتِ اِسلامی کو تاکید ہے کہ بعدِ فجر مدنی حلقہ لگایا کریں۔[2]

✤ بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقہ، مَسْجِد دَرْس اور صدائے مدینہ میں آپ کے عَلاقے کے لوگوں کا تَحَفُّظ ہے۔[3]

نشے باز کی اصلاح کا راز

مرکزالاولیا (لاہور، پاکستان) کے علاقے چاہ میراں کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنی زِنْدَگی میں مَدَنی اِنْقِلاب برپا ہونے کے اَحْوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ صُحبتِ بد کی وجہ سے میرے اَطوار و کردار میں اس قَدْر بگاڑ پیدا ہو گیا تھا کہ نہ مجھے چھوٹوں پر شَفْقَت کا

[1] .... مرأۃ المناجیح، باب اللہ کا ذکر اور اس سے قرب حاصل کرنا، پہلی فصل، ۳/۳۱۲

[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۷ محرم الحرام تا ۲ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ، 3 تا 7 جنوری 2011

[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، یکم تا ۷ صفر المظفر، 29 جنوری تا 4 فروری 2009

کوئی اِحساس تھا اور نہ ہی بڑوں کے اَدَب واِحْتِرام کا کوئی پاس۔ دن بھر آوارہ دوستوں کے ساتھ آوارگی میں مَست رہتا اور شب بھر مُخْتَلِف گناہوں کا سلسلہ جاری رہتا۔ وَقْت کے ساتھ ساتھ بُرائیوں کی دَلْدَل میں دھنستا چلا جارہا تھا۔ بالآخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ میں بھی دوستوں کے ساتھ نشے کی صُورت میں زہر پینے لگا جب گھر والوں کو میری اس عادتِ بد کے بارے میں پتا چلا تو بہُت پریشان ہوئے۔ انہیں یہی فِکْر دامَن گیر تھی کہ کسی طرح مجھے اس تباہی سے بچایا جائے۔ انہوں نے بارہا سمجھایا مگر مجھ پر کوئی اَثَر نہ ہوا۔ دن بدن نشے کی عادَت راسخ ہوتی گئی اور نوبت یہاں تک آگئی کہ میں کئی قسم کے نشوں مَثَلاً ہیروئن مُخْتَلِف میڈیسن، چرس، شراب وغیرہ سے اپنی زِنْدَگی کو تیزی سے برباد کرنے لگا۔ بالآخر اس عادتِ بد نے مجھے بالکل ناکارہ کرکے رکھ دیا۔ میں گھر والوں اور رشتہ داروں کی نظروں سے گِر چکا تھا۔ بس شب وروز نشے میں بدمست رہتا۔ جب نشہ نہ ملتا تو میری حالَت پاگلوں کی طرح ہو جاتی اور میں اس زہرِ قاتِل کو حاصِل کرنے کے لئے چوری چکاری کی عادَتِ بد میں مُبْتَلا ہو گیا۔ چوری کا کوئی بھی مَوْقَع ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔ جب کچھ روپے ہاتھ لگ جاتے تو فوراً درندہ صِفَت انسان (جو نشے کو عام کرکے لوگوں کی زندگیوں سے کھیل کر اپنی قَبْر و آخِرَت کو برباد کر رہے تھے ان) کے پاس پہنچ جاتا اور انہیں رقم دے کر نشے کی لعنت حاصِل کرتا اور اپنے اندر کی آگ کو ٹھنڈی کرتا۔ اَلْغَرَض میں سرتاپا زنجیرِ عصیاں میں جکڑ چکا تھا جس سے خلاصی بظاہر مُمکِن مَعْلُوم نہ ہوتی تھی مگر **اللہ** پاک کا فَضْل وکَرَم شامِلِ حال رہا کہ خوش قسمتی سے مجھے دَعْوَتِ اِسْلَامی کا مہکا مشکبار مَدَنی ماحول مُیَسَّر آگیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک روز میری مُلَاقات دَعْوَتِ اِسْلَامی سے وَابَسْتہ ایک اِسْلَامی بھائی سے ہوگئی جن کی

اِنفرادی کوششوں سے مجھے **دَرْسِ فیضانِ سنّت** میں شِرکت کی سَعادت نصیب ہوئی۔ دَرْس انتہائی آسان فہم ہونے کے ساتھ ساتھ پند و نصیحت کے مدنی پھولوں سے بھرپور تھا میں نے بھی کچھ مدنی پھول اپنے دامَن میں بھر لئے اور ان سے اپنے گلشنِ حیات کو مہکانے کی نِیَّت کرلی۔ دَرْس کے بعد مُلاقات کے دوران ان اِسْلامی بھائی نے بڑی مَحبَّت سے مجھے دَرْس میں پابندی سے شِرکت کرنے کی ترغیب دِلائی، چُنانْچِہ اس کے بعد میں دَرْس میں اور دَرْس کی بَرَکت سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتِماع میں شِرکت کا پابند بن گیا۔ دَعْوتِ اِسْلامی کے اس مَدَنی ماحول میں آنا جانا تو کیا ہوا مجھے اپنی سابقہ زِنْدگی کے بیش قیمت **انمول ہیروں** کے زِیاں کا اِحْساس ہونے لگا۔ میں نے اس کی تلافی کے لئے دَعْوتِ اِسْلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کی پختہ نِیَّت کرلی اور اپنی اس نیک نیّتی کو عملی جامہ پہنانے، مَدَنی ماحول میں اِسْتِقامت پانے اور خوب خوب نیکیاں کمانے کے لئے دَعْوتِ اِسْلامی کے تحت ہونے والے 63 روزہ تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ یوں مجھ سا بدکردار عِصیاں شعار اور مُعاشَرے کا انتہائی ذلیل و خوار شخص سنّتوں پر عَمَل کی بَرَکت سے باکردار، نیکوکار اور مُعاشَرے کا عزّت دار اِنسان بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مُرید ہو کر قادری عطاری بن چکا ہوں۔ **اللہ** پاک کی اَمِیْرِ اَہلِسُنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مَغْفِرت ہو۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] .... نشے باز کی اصلاح کا راز، ص ۲

بعد فجر مدنی حلقے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال ①: قرآنِ کریم کی تِلاوَت سُننا فَرض ہے تو کیا تفسیر اور دَرْسِ فیضانِ سُنّت کا بھی یہی حُکم ہے؟

جواب: تفسیر و دَرْس کو خاموشی سے سننا اگرچہ واجِب نہیں مگر بے تَوَجُّہی سے سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ رہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ دَعْوَتِ اِسْلَامی کے تمام مبلغین مَدَنی دَرْس سے پہلے یہ اِعْلَان کرتے ہوئے نَظر آتے ہیں: **لاپرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لِباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے دَرْس سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔**

نیز دَعْوَتِ اِسْلَامی کے اِشَاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 102 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب "**علم و حِکْمَت کے 125 مدنی پھول**" صَفْحَہ 68 پر ہے: عِلْمِ دین کی باتیں غور سے سننی چاہئیں کہ بے تَوَجُّہی کے ساتھ سننے سے غَلَط فَہمی کا سَخْت اندیشہ رہتا اور بسا اَوقات ہاں کا "نا" اور "نا" کا "ہاں" سمجھ میں آتا ہے، بلکہ مَعَاذَ اللہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کہا گیا تھا حلال اور ذِہن میں بیٹھ جاتا ہے حرام۔

سوال ②: جن 3 آیات کی تِلاوَت، ترجمہ و تفسیر بعدِ فجر مَدَنی حَلْقَے میں سننے کی ترکیب ہو، ان

سے ایک آیَتِ مُبارَکہ آیَتِ سجدہ والی ہو تو کیا اس کا ترجمہ و تفسیر سُن کر بھی سجدۂ تِلاوَت واجب ہو جائے گا؟

جواب: جی ہاں! اگر آیَتِ سجدہ کا صِرف ترجمہ و تفسیر پڑھی گئی تو سجدہ واجِب ہو گا اور اس تلاوَت کی وجہ سے تمام سُننے والوں پر سجدۂ تِلاوَت واجِب ہے۔

سوال 3: دورانِ مَدَنی حلقہ سَلام کا جواب دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: فقہائے کِرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام نے بعض جگہوں پر سلام نہ کرنے اور ان کے جواب کے مُتَعلِّق کچھ صورتیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جو لوگ مَسْجِد میں تِلاوَتِ قرآن اور تسبیح و دُرُود میں مَشْغُول ہیں یا اِنتِظارِ نَماز میں بیٹھے ہیں انہیں سلام نہیں کرنا چاہیے کہ یہ سلام کا وَقْت نہیں۔ البتہ! کسی نے انہیں سلام کر دیا تو انہیں اِخْتِیار ہے کہ سلام کا جواب دیں یا نہ دیں۔[1]

سوال 4: مدنی حلقہ جاری تھا کہ کسی دن نَمازیوں (مسافروں) کی اتنی تعداد اچانک آجائے کہ مَسْجِد کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے جگہ تنگ پڑ جائے تو اب کیا کیا جائے؟ کیا نَمازیوں کو نَماز پڑھنے کے لئے جگہ دے دی جائے یا مدنی حلقہ جاری رکھا جائے؟

جواب: یہ نادِر صُورَت ہے کیونکہ مَدَنی حلقہ بَعْدِ فَجْر ہوتا ہے، پھر بھی اگر ایسا ہو تو نَماز کے لئے نَمازیوں کو جگہ دی جائے کہ وَقْت پر نَماز ادا کرنا ضَروری ہے اور ویسے بھی فتاویٰ ہندیہ میں ہے کہ مَسْجِد میں جگہ تنگ ہو گئی تو جو نَماز پڑھنا چاہتا ہے وہ بیٹھے

---

[1] ......فتاوی ہندیہ، کتاب الکراهية، الباب السابع فی السلام و تشميت العاطس، ۵/۴۰۲

ہوئے کو کہہ سکتا ہے کہ سرک جاؤ، نَماز پڑھنے کی جگہ دے دو۔ اگرچہ وہ شخص ذِکْرو دَرْس یاتِلاوَتِ قرآن میں مَشْغُول ہو یامُعْتَکِف ہو۔[1]

سوال⑤: مدنی حلقے کے لئے مَسْجِد کی اَشیامَثَلًا بجلی اور چٹائیاں وغیرہ اِسْتِعمال کرنا کیسا؟

جواب: مدنی حلقہ اگرچہ دعوتِ اسلامی کا ایک مَدَنی کام ہے، مگر حقیقت میں اس کا بُنْیَادِی مَقْصَد قرآن فہمی، عِلْمِ دین کی اِشاعت اور ذِکر اذکار کے عِلاوہ نَمازِ اِشْرَاق و چاشت کی ادائیگی تک کے وَقْت کو کارآمد بنانا اور فُضُول گوئی سے بچنا و بچانا ہے اور یہ سب کام عِبَادَت ہی ہیں۔ لہٰذا اس دوران ضرورتاً بجلی و چٹائیاں وغیرہ اِسْتِعمال کرنے میں کوئی حَرَج نہیں، البتہ! شرکائے مدنی حلقہ اس بات کا ضَرور خَیال رکھیں کہ بِلا وجہ فالتو لائٹیں اور پنکھے وغیرہ نہ چلائیں۔

سوال⑥: مَدَنی حَلْقے کے بعد اگر کوئی شَرْعی مسئلہ پوچھے تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر 100 فیصد دُرست مسئلہ مَعْلُوم ہو تو بتانے میں حَرَج نہیں وگرنہ دارُالافتا اَہْلِسُنّت میں رَابِطہ کرنے کا مَشْوَرہ دیا جائے۔

سوال⑦: وَقْت مُقَرَّر کر کے شجرہ شریف پڑھنا کیسا؟

جواب: یہ صُوفیا کا طریقہ ہے کہ وہ ایک وَقْت مُقَرَّر کر کے حلقہ بنا کر ذِکْر اَذکار کرتے، شجرہ پڑھتے تھے۔

سوال⑧: بعدِ فَجْر مدنی حلقے کا اِخْتِتام چونکہ نَمازِ اِشْرَاق و چاشت کی ادائیگی پر ہوتا ہے،

[1]......فتاوی ھندیه، کتاب الکراھیة، الباب الخامس فی آداب المسجد و القبلة...الخ، ۵/۳۹۷

لہٰذا اگر کوئی اِسلامی بھائی نمازِ اِشْراق کی جماعت میں شریک نہ ہو تو کیا وہ چاشت کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: کر سکتا ہے۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال ①: کیا فیضانِ سنّت کے علاوہ شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کسی اور کتاب یا رسالے کے 4 صفحات پڑھ کر سنائے جا سکتے ہیں؟

جواب: بعدِ فجر مَدَنی حَلْقے میں فیضانِ سنّت کے 4 صفحات ہی پڑھے جائیں۔

سوال ②: وَقْت کی کمی کے باعِث کیا 4 صفحات سے کم بھی پڑھے جا سکتے ہیں؟

جواب: فیضانِ سنّت جِلْد اوّل سے 4 صفحات مُکَمَّل پڑھے جائیں جبکہ جِلْد دُوُم کے اَبواب یعنی **نیکی کی دعوت** اور **غیبت کی تباہ کاریاں** کے صفحات میں کمی کی جا سکتی ہے کیونکہ جِلْد دُوم کے صفحات سائز میں بہ نِسْبَت جِلْد اوّل کے بڑے ہیں۔

سوال ③: بعدِ فَجْر مدنی حلقوں کی تعداد بڑھانے کے لئے کیا اقدامات کیے جائیں؟

جواب: بِالْخُصُوص "**مدنی**" اِسلامی بھائیوں اور بالعموم ہر سَطْح کے ذِمَّہ داران کو **بَعْدِ فَجْر مدنی حلقے** میں شِرْکت کرنے یا **مدنی حلقہ** لگانے کی ترکیب کرنی چاہیئے۔ جتنی بڑی سَطْح کا تنظیمی ذِمَّہ دار بعدِ فَجْر مدنی حلقہ لگائے گا، اُسی قَدْر مدنی حلقوں کی تعداد بڑھنے کے ساتھ ساتھ شرکا کی تعداد میں بھی اِضافہ ہو گا۔ تمام **ذیلی حلقوں کا ہدف** بنا کر اِس مدنی کام کو آگے سے آگے بڑھانے کی کوشش جاری رکھی جائے،

مَثَلاً ہر ماہ **کارکردگی کا جائزہ** لیا جائے کہ کل کتنے ذیلی حلقے ہیں، کتنے ذیلی حلقوں میں بعدِ فَجْر مدنی حلقوں کی ترکیب ہو چکی ہے، کتنوں میں باقی ہے وغیرہ۔ اس طرح مسلسل جائزہ لیتے رہنے سے اس مدنی کام میں **ترقی و مضبوطی** آتی جائے گی۔ جہاں پہلے سے مدنی حلقے کی ترکیب ہو رہی ہے، اس کو بھی جاری رکھنا ہے اور نئے ذیلی حلقوں میں مدنی حلقہ شروع بھی کروانا ہے۔

سوال ④: مدنی حلقہ ایک ہی اسلامی بھائی لگائے یا ذِمّہ داریاں تقسیم بھی کی جاسکتی ہیں؟

جواب: ایک اِسْلامی بھائی بھی یہ تینوں کام کر سکتا ہے اور 3 اسلامی بھائیوں میں مُخْتَلِف ذِمّہ داریاں تقسیم بھی کی جاسکتی ہیں مَثَلاً ایک اسلامی بھائی 3 آیات کی تِلاوَت، ترجمہ و تفسیر کی ترکیب کرے، ایک مدنی درس، ایک شجرہ شریف پڑھنے اور دُعا کی ترکیب کرے۔

سوال ⑤: **بَعْدِ فَجْر مدنی حلقے** کو کیا فَقَط مدنی حلقہ کہا جاسکتا ہے؟

جواب: نہیں، کیونکہ مدنی حلقے تو بہت سارے ہیں جبکہ فَجْر کی نماز کے بعد ہونے والا مَدَنی حلقہ **12 مدنی کاموں** میں سے **روزانہ کا** ایک مَدَنی کام ہے، جس کے لئے ایک مَخْصُوص اِصْطِلَاح **بعدِ فَجْر مَدَنی حَلْقَہ** ہی اِسْتِعمال کی جاتی ہے۔

سوال ⑥: کیا 3 آیات سے کم بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: ایک ایسی آیت جس کی تفسیر اتنی ہے کہ وہ 3 آیات کے برابر ہے تو ایک آیت بھی پڑھنے سے مدنی انعام پر عَمَل مان لیا جائے گا۔

سوال⑦: جہاں اپنی مَساجِد نہیں (یعنی جس مَسْجِد میں عاشقانِ رسول کی خِدْمَت نہ ہو)، یا ہیں مگر مَدَنی حَلْقَہ لگانے کی اِجازَت نہیں، تو وہاں کیا ترکیب کی جائے؟

جواب: کسی گھر، ہوسٹل، دکان وغیرہ پر بھی یہ ترکیب کی جاسکتی ہے۔

سوال⑧: اگر کسی جگہ بعدِ فَجْر مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کی بھی ترکیب ہو تو اب کیا کیا جائے؟

جواب: **بَعْدِ فَجْر مدنی حلقے** کے بعد مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کی ترکیب بھی کی جاسکتی ہے۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال①: بعدِ فجر مَدَنی حَلْقے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: بعدِ فجر مَدَنی حَلْقے کا مَقْصَد **اللہ** پاک کی رِضا اور اُس ذیلی حلقے کے عاشقانِ رسول کو **تعلیماتِ قرآنی و دِینی معلومات** کے انوار سے روشن و منوّر اور مدنی ماحول سے وابستہ کر کے اس مَدَنی مَقْصَد "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**" کے لئے مصروفِ عَمَل کرنا ہے۔

سوال②: دورانِ درس آیات وغیرہ بھی پڑھی جائیں یا فَقَط ترجمے پر اِکْتِفا کیا جائے؟

جواب: تفسیرِ قرآن میں آیات پڑھی جائیں اور درسِ فیضانِ سُنّت میں فَقَط ترجمے پر اِکْتِفا کیا جائے۔

سوال③: اگر دُرست قرآنِ کریم پڑھنے والا مُیَسَّر نہ ہو تو تفسیرِ قرآن کی کیا ترکیب کی جائے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے سینکڑوں جامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ اور ہزاروں مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ کے

ناظمین / قاری صاحبان / طلبہ کرام میں سے کسی سے بھی ترکیب ہو سکتی ہے، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان پڑھانے والے قاری صاحبان اور طلبۂ کِرام ودیگر اسلامی بھائی (جو اہل ہوں) ان کی بھی ترکیب کی جاسکتی ہے۔

سوال 4: کیا شجرے کے بیچ میں شعر نمبر 14 (دے **محمد** کے لئے روزی کر احمد کے لئے * خوانِ فَضْلُ اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے) اور شعر نمبر 16 (حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ **محمد** کے لئے * کر شہیدِ عِشْق حمزہ پیشوا کے واسطے) میں آنے والے لفظ **محمد** اور **آلِ محمد** پر انگوٹھے چُوم سکتے ہیں؟ یا دُرُود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: شجرے کے بیچ میں آنے والے لفظِ "**محمد**" سے مُراد سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام مُبارک نہیں ہے، اس لئے یہ انگوٹھے چُومنے اور دُرود شریف پڑھنے کا مَوْقَع نہیں ہے۔

سوال 5: کیا موبائل / آئی پیڈ / آئی فون وغیرہ سے دیکھ کر مَدَنی حلْقہ لگایا جاسکتا ہے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ کتاب سے دیکھ کر ہی مدنی حلقہ لگایا جائے۔

سوال 6: مَدَنی حلْقہ لگانے کے لئے کیا مدنی عالِم[1] ہونا ضروری ہے؟

جواب: مَدَنی عالِم ہونا ضروری نہیں، ہاں! اتنی صَلاحِیَّت ہونا ضروری ہے کہ کتاب سے دیکھ کر دُرُسْت پڑھ سکتے ہوں۔

---

[1] .... دَعْوَتِ اِسْلَامی کے جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ سے دَرْسِ نظامی مُکَمَّل کر کے سندِ فراغت حاصِل کرنے والے کو "مدنی" کہا جاتا ہے۔

سوال⑦: کیا مَدَنی حَلْقے کے لئے مائیک کا اِسْتِعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب: مائیک کا اِسْتِعمال اس وَقْت کیا جائے جب اُس کی اَشَدّ حاجَت ہو، مثلاً شرکا کی تعداد اتنی ہو جائے کہ بغیر مائیک کے آواز پہنچانا مُمکِن نہ ہو۔ اگر مائیک اِستعمال کیا بھی جائے تو جتنی حاجت ہو، اُتنی ہی آواز کھولی جائے۔

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو **اللہ**! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید	*********	صحیح مسلم	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ ۱۴۳۲ھ	سنن ابن ماجۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2009ء
تفسیر قرطبی	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۹ھ	سنن ابی داود	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
الاتقان فی علوم القرآن	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2015ء	سنن الترمذی	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲	مسند ابی یعلی	دار الفکر بیروت ۱۴۲۲ھ
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ء	المعجم الاوسط	دار الفکر، عمان ۱۴۲۰ھ
مصنف ابن ابی شیبۃ	مدینۃ الاولیاء ملتان ۱۴۰۹ھ	معجم لابن المقری	مکتبۃ الرشد ریاض ۱۴۱۹ھ
مسند احمد	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ	المستدرک علی الصحیحین	دار المعرفۃ، بیروت ۱۴۲۷ھ
سنن الدارمی	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۱ھ	شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ
صحیح البخاری	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ	الجامع الصغیر	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۳۳ھ

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۱۵

جامع العلوم والحکم	دار الفکر، بیروت 2011ء	فیضان پیر مہر علی شاہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
مرآۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات	حالاتِ زندگی حکیم الامت مفتی احمد یار خان	نعیمی کتب خانہ گجرات 2004ء
بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	فیضانِ محدث اعظم	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ
الفتاوی الھندیۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ	علم و حکمت کے 125 مدنی پھول	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۱ھ
فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور		
بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ	فضائل دعا	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
جنتی زیور	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۷ھ	فیضان سنت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ
قوت القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ	مدنی پنج سورہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
اخبار الاخیار	النوریۃ الرضویۃ لاہور	شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
ذم الھویٰ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۰ھ		
سبع سنابل (فارسی)	مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور ۱۴۰۲ھ	نشے باز کی اصلاح کا راز	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۷ھ	فیروز اللغات	فیروز سنز لاہور
تاریخ مدینہ دمشق	دار الفکر بیروت ۱۴۱۷ھ	حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2011ء	سامان بخشش	مکتبہ اشرفیہ ۱۳۹۹ھ
اخبار ابی حنیفۃ	عالم الکتب ۱۴۰۵ھ	وسائل بخشش (مرمّم)	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
مناقب الامام الشافعی للبیہقی	دار التراث القاہرۃ ۱۳۹۰ھ	♣♣♣	♣♣♣♣♣♣♣♣♣

فہرست

عنوان	صفحہ
درود پاک کی فضیلت	1
معمولاتِ اِمام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ	1
صُبْح کے وَقْت کو غنیمت جانئے	2
”مدنی حلقہ“ کے 8 حُرُوف کی نِسْبَت سے بعدِ فَجْر تا اِشْرَاق مَسْجِد میں بیٹھنے کے متعلق 8 فرامینِ مصطفٰے	4
سُنّت کو زندہ کرنے کی کوشش	6
بعدِ فجر مدنی حلقہ کیا ہے؟	7
تنظیمی طور پر مدنی حلقہ کس کے ذِمّے ہے؟	8
مدنی حلقے کا طریقہ	8
مدنی حلقہ مَسْجِد میں لگانے کی حِکْمت	9
اَسلاف کے مَدَنی حلقے	10
(1) امام اعظم کا معمول	10
(2) امام شافِعی کا معمول	11
(3) امام وکیع کا معمول	11
(4) دِمَشْق، حِمْص، مکہ اور بصرہ والوں کا طریقہ	12
(5) پیر مہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا معمول	12
(6) حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَم کا معمول	13
(7) مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا معمول	13
مدنی حلقے کے 4 معمولات کی وضاحت	14
1- تین آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر	14
2- فیضانِ سنّت کے 4 صفحات پڑھنا وسننا	16
فیضانِ سنّت جلد اوّل میں کیا کچھ ہے؟	19
فیضانِ سنّت جلد دوم میں کیا کچھ ہے؟	20
فیضانِ سنّت کے متعلق چند مفید باتیں	21
3- شجرہ شریف	22

شجرہ کے چار حُروف کی نِسبَت سے شجرہ عالیہ پڑھنے کے 4 فوائد	23	8-فہمِ قرآن	34
		9-مَسْجِد میں بیٹھنے کا شرف	34
سرکار کی آمد مرحبا	25	10-اچھی صُحبَت کی برکتیں	34
4-دُعا	27	مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول	35
دُعا کے 3 فائدے	29		
ذِکْر کے فضائل	30	نشے باز کی اصلاح کا راز	35
بعدِ فَجْر مدنی حلقے کے فوائد	31	بعد فجر مدنی حلقے سے مُتَعَلِّق اِحتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	38
1-رِضائے اِلٰہی و مَحبُوبِ الٰہی کا حُصُول	31		
2-ذاکرین میں شُمار	32	شرعی احتیاطیں	38
3-اَسلاف سے مَحبَّت	32	تنظیمی احتیاطیں	41
4-اسلامی تعلیمات کا عام ہونا	32	مفید معلومات پر مَبْنِی سوالات	43
5-مدنی کاموں کی ترقی	33	ماخذ و مراجع	45
6-رابطے کا ذریعہ	33	فہرست	47
7-نمازِ اِشْراق و چاشت	33	♣♣♣♣♣♣♣	♣♣

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”**فکرِ مدینہ**“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

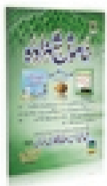

ISBN 978-969-631-947-4

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net